سوال

(704)فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ماتھے پر ہاتھ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر دیوبندی حضرات فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ماتھے پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں میں نے ان سے پوچھا کیا پڑھتے ہیں کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔ مثلاًیاقوی وغیرہ تاہم میں نے حصن حصین (اُردو ترجمہ والی) میں صبح وشام کی بہت سی دعاوں میں آخر پر یہ لکھا ہوا پڑھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے :

'بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَالرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ ۔ اَللّٰھُمَّ اذھَب عَنِّی الھَمَّ وَالحُزنَ'

لیکن حوالہ ندارد۔ علمائے کرام نے کہا کہ یہ دعا حدیث میں موجود ہے میں اس پر عمل کرتا ہوں لیکن اوّل مسنون دعائیں (آیت الکرسی، سبحان ا ، الحمد، ا اکبر وغیرہ) اور سب سے آخر میں مذکورہ دعا۔ عرض یہ ہے کہ آپ اس کی استنادی حیثیت پر مفصل روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حصن حصین عربی اوراس کی شرح ''تحفة الذاکرین'' میں عمل ہذا کا ذکر نہیں۔ وردوظائف کی بعض دیگر کتابوں میں بھی مجھے اس کی اصل معلوم نہیں ہو سکی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :595

محدث فتویٰ